سوال

(54)لفظ مسلمان میں کوئی قباحت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا موقف ہے کہ ہم لفظ مسلمان استعمال کرتے ہیں یہ درست نہیں بلکہ اس کی جگہ مسلم کا لفظ استعمال کرنا چاہیے اسی طرح باقی اصطلاحات میں عربی الفاظ کا لحاظ رکھا جائے۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کا لفظ فارسی زبان میں مسلم کا ترجمہ ہے جیسا کہ فیروز اللغات ص 634 جامع اللغات ص 589 لغات کشوری ص 465 وغیرھا میں مذکور ہے اور عربی زبان کا دیگر لغات میں ترجمہ کرنا بالاتفاق صحیح ہے اور قرآن حکیم کے مختلف زبانوں میں تراجم موجود ہیں لہذا مسلمان کا لفظ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس پر کج بحثی فضول اور لا یعنی ہے سعودی عرب سے شاہ ولی اللہ دھلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فارسی زبان میں جو قرآن حکیم کا ترجمہ طبع ہو کر دنیا کے مختلف خطوں میں پھیلا ہے اس میں "هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ" کا ترجمہ یوں ہے "اللہ نام نہاد شمارا مسلمان پیش ازیں" (ص 441) یعنی اس سے پہلے اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا۔ معلوم ہوا کہ مسلمان فارسی کا لفظ ہے اور لفظ مسلم کا ترجمہ ہے اس میں کوئی قباحت نہیں اور نہ ہی کسی نص صحیح کی مخالفت لازم آتی ہے۔ وگرنہ قرآن حکیم کا ترجمہ دیگر لغات میں نہ کرنا لازم آئے گا جس کا کوئی بھی قائل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 91

محدث فتویٰ